سوال

اگر انسان امام کے ساتھ رکوع میں ملتا ہے، تو کیا رکعت شمار ہوگی، جبکہ سورہ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو تو اس کی یہ رکعت شمار ہوگی یا نہیں، علماء کی اس بارے میں دو مختلف رائے ہیں:

جمہور علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ اگر مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو اس کی رکعت شمار ہوگی، یہ ائمہ اربعہ، ابن عمر، ابن مسعود، زید بن ثابت اور دیگر کئی ایک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور علماء کرام کی رائے ہے۔

دلیل:

1. سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے قریب اس وقت پہنچے جب آپ رکوع میں تھے۔ صف میں شمولیت سے پہلے ہی انہوں نے رکوع کر لیا۔ پھر جب نبی ﷺ سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا:

زَادَكَ اللَّهُ حِرصًا وَلَا تَعُدْ (صحیح بخاری، الأذان: 783)

اللہ تعالیٰ تمہارے شوق کو مزید ترقی دے آئندہ ایسا مت کرنا۔

مندرجہ بالا حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ رکوع میں شامل ہوئے اور ان کی یہ رکعت شمار کی گئی، کیونکہ آپ ﷺ نے اسے وہ رکعت دوبارہ پڑھنے کا حکم نہیں دیا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ ایسے کرنے سے منع کیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع نہ کرنا۔

2. سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو (مسجد) آئے اور امام رکوع کی حالت میں ہو، اگر تو نے امام کے رکوع سے سر اٹھانے سے پہلے اپنے دونوں گھٹنوں پر ہاتھ رکھ لیے تو تو نے اس رکعت کو پالیا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 2520)

بعض علماء کے ہاں وہ رکعت شمار نہیں کی جائے گی جس میں مقتدی امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھے، یہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، امام بخاری، ابن حزم، شوکانی اور علامہ معلمی رحمہم اللہ کا قول ہے۔

دلیل:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمُ الإِقَامَةَ، فَامْشُوا إِلَى الصَّلاَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالوَقَارِ، وَلاَ تُسْرِعُوا، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا (صحیح بخاری، الأذان: 636)

جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے سکون ووقار کے ساتھ چلو، تیزی اختیار نہ کرو، پھر جس قدر نماز مل جائے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے (بعد میں) پورا کر لو۔

جو شخص امام کے ساتھ رکوع کی حالت میں شامل ہوتا ہے، اس نے امام کے ساتھ قیام اور سورہ فاتحہ کی قراءت نہیں کی اور یہ دونوں نماز کے رکن ہیں، جن کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی، مندرجہ بالا حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جو نماز رہ جائے اس کی قضائی دے، اس شخص سے قیام اور سورہ فاتحہ رہ گئی ہے لہذا یہ اس رکعت کی قضائی دے گا۔

1. احتیاط کا پہلو یہی ہے کہ مذکورہ صورت میں رکعت کو شمار نہ کیا جائے اور انسان نماز کے بعد کھڑا ہو کر ایک رکعت پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی